سالانہ معہ محصول ڈاک تین روپیہ ۔ ششماہی معہ محصول ڈاک دو روپیہ بارہ آنہ

جلد ۴	بمبئی ۔ دوشنبہ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۱۸ سنہ ہجری مطابق ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۰۰ عیسوی	نمبر ۵۱

مقدمۂ انجمن بمبئی کے مسلمان بھی کھلبلائے

خدا کا شکر ہے کہ کئی مہینے کی چیخ پکار کے بعد یہاں بمبئی میں ذرا حرارت پیدا ہوئی وہ بھی سب میں نہیں فقط عبد اللہ میاں گھنڈواڑی اور انکے ساتھیوں میں ۔ بڑی مار مار کرکے تقریباً چھ ہزار روپے جمع ہوئے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اب یہ سلسلہ جاری ہو جائیگا ۔ عبد اللہ میاں گھنڈواڑی کے ہم شکر گزار ہیں کہ انہوں نے بمبئی کے مسلمانوں کو غیرت دلا کر ایک مختصر سی رقم کر دی ۔ دھاراڑی کے مسلمانوں پر بڑا افسوس ہے کہ وہ باوجود ... اور ... ہونے کے اب تک اس طرف متوجہ نہیں ہوئے ... قاسم ... مدراسی صاحب ۔ میان اسمٰعیل صاحب ... صاحب ... حضرات کو جا ہئے کہ ... کوشش کریں ...

اپنا کعبہ جدا بنائینگے

ہم تو یہ سمجھے ہوئے تھے کہ فوج اب زندگی سے تنگ ہو چکی ہیں ہماری بہادر فوج نے جو ان کا علاقہ چھین لیا اسلئے وہ در بدر مارے مارے پھرتے ہیں ۔ اور اب ان کا کہیں ٹھکانا نہیں رہا ۔ پہاڑوں میں ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں یوں کب تک مارے مارے پھریں گے ۔ لاچار ہو کر تمام بوئر ہماری گورنمنٹ کی اطاعت قبول کر لیں گے مگر وہ کمبخت تو ایسے بیحیا نکلے کہ اطاعت قبول کرنے کا خیال تک بھی دل میں نہیں لاتے ہیں ۔ کمبختوں نے تو اب یہ ٹھانی ہے کہ اپنا کعبہ جدا بنائینگے ۔ برٹش گورنمنٹ پایۂ تخت ... ہوا ۔ ہم دو ... جیسا کہ جنرل بوتھا نے ... ۱۴۰ میل تک اپنا علاقہ قائم کر لیا اور عام طور پر اسکا اعلان بھی دیدیا ۔ اب ... ہماری بہادر فوج کو ۱۴۰ میل کا ... دور کرنا پڑیگا ۔ یہ تو ... ان دشمنوں نے بھی حساب لگا کر آج یہاں تو کل وہاں ...

اب بھی گھسا دیجاتی ہیں

شروع جنگ میں کئی مرتبہ بوئروں کی دغابازی فریب کی خبریں آ چکی ہیں ۔ اکثر مقامات پر ان بے ہتھیاروں نے ہماری فوج کو دھوکے دیدیکے مارا ۔ اور ایسا مارا کہ ان کا عقل گم کر دیا ۔ بقول شخصے دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے ۔ پھر تو ہماری بہادر فوج نے ایسی احتیاط کی کہ بوئروں کا سایہ سے بھی دور ہٹ گئی ۔ بوئروں نے جال تو بہتیرے پھیلائے مگر ہماری فوج ان کے دام میں نہ آئی لیکن اب خدا جانے ذرا جون نے کیا جادو ڈالدیا کہ ہمارے افسر بہرے ہو کر پھر پھنسنے لگے ۔ حال کا ذکر ہے کہ ڈچوں نے مقام ... گرینیٹ پر حملہ کیا اور بڑی دیر تک ... ہماری بہادر ... نے "تابڑ توب" ... تمام فوج ... کو بھی اطمینان ہو گیا مگر دوسری ... فوج ... کی ...

زائرین مکہ گھاٹی مین پڑ گئے

ہم تو پہلے ہی لکھ چکے کہ ہماری سرکار بہادر کی اس سال کے لئے یہی صلاح ہے کہ کوئی مکہ شریف کو نہ جائے۔ طرح طرح کی تباہیں انواع اقسام کی دقتین ہین۔ غرض یہ ہے کہ کوئی حاجی اگر آرام سے زندگی بسر کرنی چاہتا ہے تو ہندوستان مین ہی پڑا رہے۔ ورنہ جگہہ جگہہ کی ٹھوکرین کھاوے اور ان جھگڑون مین پڑ کے اوسکی مٹی خراب ہو جاویگی ہماری گورنمنٹ کی صلاح ایسی تھوڑی ہے کہ آدمی اوس پر عمل نکرے اور سیدھے جنجال مین پڑ جائے اگر کسی اخبار کی یا ایسے ویسے کی صلاح ہوتی تو خیر ممکن ہی تھا کہ زائرین کہ یہان سے صاف نکلجاتے اور زیارتے ہوتے مکہ شریف پہونچکر دلی مرادین حاصل کرلیتے۔ گورنمنٹ ہر قسم کے نشیب و فراز اور تاریخ [illegible] سے واقف ہے۔ اوسنے جو صلاح دی تھی وہ سوچ سمجھکر دی تھی۔ اوسکا کام بس یہی تھا کہ سیدھے سادے طور پر سفر کی تکالیف سے مطلع کرنے۔ خود خلل انداز نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ مذہبی معاملہ ہے۔ اور مذہب بھی کس کا جناب مذہب مسلمانون کا کہ معاملہ ذرا اونچ نیچ ہوا۔ اور اونھون نے اپنے حافظ و ناصر خدا پر جبر و ساکر کے دین و دین کی گردان شروع کردی۔ اور آنجناب پر کیفیت اندیشی کا پردہ ڈالکر جو بارہا ئی کے پیچ سیر دی۔ بانس بلیان چلانی شروع کردین لگ گیا تو تیر نہیں تو تکا۔ خیر مسلمانون کی بانس بلیون سے تو گورنمنٹ کیون ڈرنے لگی۔ اس کی بہادر فوج اگر خالی بندوق بھی تیار کرلے تو سو دو سو آدمی تو ویسے ہی قلابازی کھاجائین اور پھر ایسے تو خدا کی پناہ۔ پھر سکو دعا کی [illegible] کیا اندیشہ [illegible] ہے کہ شروع سے [illegible] کسی بھی معاملہ مین

تحکمانہ قدم نہین رکھا

اگر کوئی کام اسکے خلاف منشا ہوتا۔ تو اوسکو بلطائف الحیل روکا۔ یہ اوسکی رعایا پروری اور غیر متعصب ہونیکی دلیل ہے۔ ورنہ یہ اپنی حکومت کے زور سے کسی مذہبی رسم کو روک دے تو کوئی اسکا کیا کرلے۔ بقول جدید گورنمنٹ نے ہمیشہ [illegible] بزور شمشیر لیا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو زور شمشیر کے آگے ننگی [illegible] رعایا کے [illegible] چندون کا زور کیا چل سکتا ہے۔ مگر نہیں جیسا کہ یہ مشہور ہے یار کی یاری سے کام یار کے فعلون سے کیا کام ایسے ہی گورنمنٹ کو رعایا کی اطاعت اور حصول ٹیکس سے کام۔ رعایا کے مذہب سے کیا کام۔ اسی لئے آجتک کسی فرقہ کو کوئی شکایت پیدا نہین ہوئی۔ اب رہا مسلمانون کا یہ اعتراض کہ اگر یہی بات ہے۔ تو مکہ شریف کے سفر کی کیون ممانعت کردیگی۔ اسکا جواب ہم بارہا دے چکے ہین۔ اور آیندہ سال پھر دینگے۔ اور پھر ہم ہی بولے۔ سرے سے اعتراض ہی غلط ہے۔ ممانعت کہان کیگئی۔ ہماری جاہل گورنمنٹ ضعیف ایسے کارخیر سے منع کرے۔ اجی تو یہ جبین جانیکی نیت ہو جائے شوق سے جائے مگر ان جائے اسی رستہ سے جو گورنمنٹ نے قائم کردیا ہے۔ اور پھر بھی ہر طرح ہنسا کھیلتا۔ ناک کان سر داڑھی مونچھ سے صحیح و سالم۔ اور اس مقام کی آب ہوا نکی ہوکر جہان طاعون کا دور دورہ ہے اس اعلان مین اگرچہ طرح طرح کی سختیان اور ڈراونی شرطین تھین لیکن سیکڑون شخص جو تین سال کے حج کے شوق مین بیتاب تھے۔ وہ بھلا کیون رکنے والے تھے وہ بیکبینی و دو گوش ہر طرح کی شرطین پوری کرنیکے لئے کمر باندھ کراچی مین جا دھمکے ہم

دوسرا ٹرانسوال

امیر صاحب بہادر نے آجکل پھر فوجی سامان کی بھرتی گرماگرمی کیساتھ شروع کردی۔ پہلے تو ہماری گورنمنٹ سے تحفے تحائف جنگی سامان کے بھی لیے جاتے تھے مگر اب تو وہ زمانہ گیا۔ کیونکہ بعض وقت ہماری بہادر گورنمنٹ نے اپنا ماتحت سمجھ ماتحتی کی طرح دبانا چاہا تو پٹھان بہادر نے شیر کی طرح گھورتیان بدلین۔ اوسی وقت سے ہماری گورنمنٹ کے بھی کان کھڑے ہوگئے۔ معاملہ تو فوراً رفع دفع کردیا گیا۔ اور امیر صاحب کی تمنا فہمائش بھی کردی گئی۔ اور امیر صاحب نے گورنمنٹ کا اطمینان بھی معقول طور سے کردیا کہ مین تمہارا دلی دوست ہون خواہ مخواہ کی بدگمانی کا کوئی علاج نہین۔ مگر یہ کیا تھا جو میرا ظاہری تعلق ہے یہ محض دنیا سازی گورنمنٹ نے بھی اسکو گذشتہ اصطلاحات ہم آیندہ کے اختیار کا۔ کہہ کے مان لیا۔ مگر وہ اختیار کیا ہے۔ یہی کہ اب گر بارود اور نئی بھینٹ خطرناک آستین کا سانپ نہ بنایا جائے۔ چنانچہ اسکے بعد امیر صاحب نے دوچار فرمائشین بھی کی تھین لیکن گورنمنٹ ٹال گئی۔ امیر صاحب بھی سمجھ گئے کہ بہت زیادہ کھسوٹا۔ اب ان [illegible] سے نہین اسلئے اونھون نے نقدا نقدی کا حساب شروع کردیا۔ چنانچہ حال مین امیر صاحب نے ولایتی کارخانہ کو جنگی سامان کیلئے آرڈر دیا ہے جو عنقریب تیار ہوکے آنیوالا ہے۔ پھر انگریزی اخبارات چھیڑ رہے کہ رہے ہین کہ گر دراصل دیکھا جائے تو گورنمنٹ اپنی [illegible] کیلئے دوسرا ٹرانسوال بنا رہی ہے۔ خیر فرض ٹرانسوال کی بھی خاصی کبھی ٹرانسوال نکالا گیا اچھا ان میں کابل ٹرانسوال کا بابا ہے مگر انگریزی اخبارات کچھ نہین

بوڑھی عورت نے غضب ڈھا دیا

فرانس والوں کے نقصانات کی بات سن سنکر ہمیں تعجب ہوتا تھا کہ آخر یہ کیا معاملہ ہے ہمارے جنگی افسر بڑے بڑے تجربہ کار ہیں۔ اور بعض تو ایسے ہیں کہ انہوں نے ایسی ٹھوکریں کھائیں کہ ساری فوج منہ کے بل گر پڑی۔ اسوقت تو ہم قرینہ سے یہ سمجھا کرتے تھے کہ یا تو مرزا مسیح قادیانی جی کی طرف ہو گئے کہ برٹش کی جنگی کارروائیوں کے متعلق انکے اندر کے دہریہ میں الہام ٹپکتے رہتے ہیں۔ اور یہ ادھر ادھر بکتے رہتے ہیں۔ اور یا مسیح آسمانی انپر مہربان ہو گئے۔ اسلئے براہ راست ان پر الہام ٹپکنے لگے۔ کیونکہ جرمن کو جو ہماری خفیہ کارروائیوں کی خبر ہو جاتی تھی بظاہر وہ جاسوسی کی کارروائی سمجھ میں نہیں آتی تھی جب کسی جاسوس کا گذر ہی نہ ہو سکے تو وہ خبر کیا لا سکتا ہے۔ ہمارے افسر ایسے مقامات پر جنگی کچہری لگاتے تھے کہ جہان پرندہ پر بھی نہیں مار سکتا تھا۔ اسپر بھی بہت کچھ احتیاط کیجاتی تھی۔ سوائے بڑے بڑے افسروں کے کم درجہ کے افسروں کو بھی خبر نہیں ہوتی تھی مگر وہ جرمنوں کو بغیر پہنچے نہیں رہتی تھی اسپر جیسے باندھتے تمام منصوبے خاک میں مل جاتے تھے جنگ کے پلان دھرے کے دھرے رہ جاتے تھے۔ بعض اوقات بہت سخت نقصان بھی ہو جاتا تھا۔ برٹش افسروں کے ہوش باختہ ہو گئے تھے کہ یہ بات کیا ہے۔ پتہ لگاتے لگاتے آخر اب یہ راز کھلا۔ ڈیلی نیوز کے ایک نامہ نگار نے اس معمے کو حل کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ یہ سب آفتیں بربادی برپا (?) ایک بڑھی عورت کی تھیں۔ وہ نہایت ہی حسین تھی (?) تھی یا تو موسیو عقیدہ ہو کر برٹش میں شامل ہو گئی تھی اور ہمیشہ فوجی کیمپ کے قریب رہتی تھی وہ ایسی م(?)
جو دنیا کی نظر ہی نہ جنگی افسر کی اسپر ایک نگاہ بھی پڑ لیتی۔

بے اختیار لٹو ہو گیا

وہ چالاک عورت اور بھی معشوقانہ انداز دکھاتے اور اسکو دنیا و مافیہا بھلا دیتی تھی اور جب وہ دیکھتی کہ یہ اچھی طرح قابو میں آ گیا تو تعلیم یافتہ انگریزی ولایتی محبت کا طریقہ برتتی اور گلے میں باہیں ڈالکر میٹھی میٹھی باتیں کرتی اور پھسلا پھسلا کے جنگ کا انتظام اس سے پوچھ لیتی مگر پوچھتی اس ترکیب سے تھی کہ کسیکو کبھی بدگمانی نہیں ہوتی۔ وہ ترکیب یہ تھی کہ دو چار افسروں کو علیحدہ گانٹھ لیتی۔ اور ہر ایک سے ایسا برتاؤ رکھتی کہ اسکو کامل یقین ہو جائے کہ یہ خاص مجھی پر جان دیتی ہے جسکی ملاقات کے وقت درج رجسٹر کر دئے تھے۔ جو جنگی خبر اسکو معلوم کرنی ہوتی ایک شخص سے تھوڑا تھوڑا پوچھ لیتی۔ اور وہ بھی ایسا کھتا (?) دیکر پوچھتی کہ جنگی افسر یا تو سمجھتا کہ اسکو جنگی معاملات سے کوئی تعلق نہیں ہے اور یا یہ سمجھتا کہ یہ عورت بڑی خبردار ہے اور ہم سے انتہا درجہ کی ہمدردی رکھتی ہے۔ مثلاً اسکو یہ معلوم کرنا ہے کہ جنگی ضرورت پڑیگی کہ فی الحال کسطرف دھاوا ہونے والا ہے اور کب ہوگا۔ اور فوج کتنی ہے اور توپیں کتنے عدد ہیں تو اسکے دو تین شخصوں سے کرتی اور پہلا تخمینہ اس طرح دریافت کرتی ہمارے مجھے نہایت افسوس ہے کہ کل یا پرسوں تم مجھ سے جدا ہو جاؤ گے صاحب بہادر کو وہ تراب (?) سے پہلے ہی بہت خوش کر دیتی تھی وہ گھبرا کے جھٹ پکار اٹھتے کہ نہیں نہیں تم گھبراؤ نہیں۔ ابھی ہمارے کوچ میں اتنے روز باقی ہیں پھر دوسرے سے پوچھتی اور کوئی گھبرا کے پوچھ لیتی تمہیں سے ہمیشہ (?) اور اسکو ملا کر کسی کسی ترکیب سے جرمنوں کے پاس بھجوا دیتی ہو (?)
صاف مقابلہ کو پرانسے وطب (?) کر لیتے۔ اور آئینہ صاف ڈھا جائے۔

سب طرف سے گھیر لیا

وزیریوں پر جو باغی ہو رہے ہیں چڑھائی کی تھی آخر جاکے اپنا اڈہ نگہ جما دیا۔ مگر حملہ نہیں کیا اور نہ کریگی۔ صرف مورچہ بندیاں کر دی ہیں۔ ابھی غرض یہ ہے کہ سامان رسد تو کیا معمولی خورد و نوش کا سامان بھی ان تک نہ پہنچ سکے مثل مشہور ہے بھوکا مرتا کیا نہ کرتا۔ مہینے دو مہینے میں وہ تو بھوکا کا علی کچا دینگے (?)۔ گورنمنٹ نے یہ کارروائی عین مصلحت سے شروع کی ہے بظاہر تو یہ بات پولیٹکل پیچیدگیوں کے لحاظ سے نامناسب معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ جو فتنہ و فساد کی آگ بھڑک رہی ہے اور گورنمنٹ جسی بجھانے میں مصروف ہے۔ ابھی اس سے تو فرصت نہیں پائی۔ ادھر خود ایک چنگاری چھوڑ دی۔ یہ سراسر دور اندیشی کے خلاف ہے مگر درحقیقت یہ خلاف نہیں۔ اسوقت وزیری فرقہ کی مرمت بہت آسانی سے ہو جائے گی کیونکہ اون کے آس پاس کی سب قومیں انسے بگڑی ہوئی ہیں بلکہ بعض بعض تو جانی دشمن ہیں کیونکہ ان جاہلوں نے لوٹ مار میں کسی کو نہ چھوڑا۔ نہ کسی قسم کی دیکھا نہ لائق (?) جو سامنے پڑ گیا اسیکو نوچ کھسوٹ لیا۔ چونکہ یہ فرقہ بہت طاقتور اور بڑے جتھے کا ہے۔ اسلئے سب کی گتی دبتی تھی۔ کوئی چون نہ کرتا تھا وہ خود چاہتے تھے کہ گورنمنٹ انکی گوشمالی کرے۔ اسلئے گورنمنٹ نے یہی سوچا کہ یہ بیگ گرفتاری (?) کا وقت بہتر ہے۔ دوسری تو منصفانہ (?) احسان بھی ہو جائیگا وہ یہ ساتھ رہنے کو بھی مستعد ہو جائینگی دوسرا یا رعب بھی سب پر جما دیگا کہ ایسے نازک وقت میں بھی یہ حملے کر سکتے ہیں جنگی دفعی (?)
... ڈھا جائے۔

چھپانے کیوں لگے

اکثر لوگ یہ خیال کیا کرتے تھے کہ برٹش فوج کا نقصان پورا نہیں ظاہر کیا جاتا۔ دشمنوں کی الکائیاں اُڑا دیجاتی ہیں۔ سب کے اتنی ہی نہیں بتلائے جاتے۔ اور واقعی بعض جنگوں کی نسبت ایسی اوٹ پٹانگ خبریں آئیں کہ عقل و حواس میں فتنے اڑ گئے۔ جنگ کی نسبت تو یہ بیان کیا گیا کہ بڑی سخت تھی۔ بڑی گھمسان کی لڑائی تھی اور پلّے کے وار رہے تھے۔ پانچ چھ گھنٹے گرما گرمی رہی مگر نقصان کی تفصیل لکھی۔ تو بس یہی جو سپاہی ۱- افسر مقتول ۲- سپاہی مجروح۔ اور باقی خیر سلا۔ اب کہیے ایسی خبریں حیرت انگیز ہیں یا نہیں۔ ہم تو اُن خبروں پر صدق دل سے ایمان لا سکتے۔ کیونکہ اخبار چیونٹی کی خبر حضرت رویٹر کی ڈالی ہوئی ہوتی ہیں۔ ہم ان خبروں کو مانیں۔ تو ماننے کے قابل لائیں کہاں سے رہنے کو جی چاہتا ہے اور کتنی کا قوت ثابت مضمون ہے۔ لہذا ہم تو ان تاروں کو ولایتی وحی سمجھ لیتے ہیں۔ مگر جاہلوں کا کیا علاج کیا جائے کہ وہ اپنی پارلیمنٹ میں جب ایسی خبروں پر غور کرتے ہیں تو ایسے ایسے پیچیلے حاشیئے چڑھاتے ہیں کہ واہ جی واہ۔ کوئی کچھ بکتا ہے کوئی کچھ اڑاتا ہے غرض وہ جنگ کے رخ فوجی نقل و حرکت جنگی نقشہ کے ڈول پر غور کرکے ایک ہی ہزار قائم کرلیتے ہیں۔ تم جانو دیکھا تو باوا آدم ہی نرالا ہے۔ اور یہی منطق ہی جدا ہے۔ مسٹر گرنٹ حاشیئے چڑھا دیئے اور اپنی بیدار مغزی ثابت کردی پارلیمنٹ والے بھی ہیند کی کورداں ہی تو سمجھ گئے انہوں نے سر جاکر ایسا ہو ہندی بیوقوف کچھ کا کچھ سمجھتے ہوں اسلئے ایک صاحب نے اعتراض جڑ دیا اور ایک نے جواب دیا کہ گورنمنٹ ہرگز اپنے نقصان *۲

جوش ٹُٹتا ہی جاتا ہے

جب ہماری بہادر فوج پریٹوریا کے قریب پہنچکر خوشیان ظاہر کررہی تھی کہ بس اب کیا ہے مار لیا میدان۔ چند روز میں پریٹوریا کے اندر داخل ہوکر انگریزی جھنڈا گاڑ دینگے۔ اور مزے سے بغلیں بجائیں گے۔ اسی بنا پر جنگی افسر ڈچوں کو دھمکیاں بھی دیتے تھے کہ اگر جان کی خیر چاہتے ہو تو فوراً اطاعت قبول کرلو۔ ورنہ ہم پریٹوریا پر قبضہ کرکے تمام ٹرانسوال کو بحکم کرلیں گے۔ ساری آزادی خاک میں ملجائیگی ان اعلانوں کے جواب وحشی ڈچ ایسے دیتے تھے کہ خدا کی پناہ۔ کہتے تھے کہ ہوش کی خبر لو۔ ابھی تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ کے آدمی ہوگئے ہیں شدی جب پریٹوریا کو لے لوگے جب بھی تو ہنوز دلی دور است کا مضمون ہوگا۔ اوسوقت یہ سمجھنا کہ اب جنگ شروع ہوتی ہے۔ اپنے جنگی کمالات تو ہم اوسوقت دکھائیں گے کہ جب تم ہم کو ہر طرح مجبور۔ لاچار۔ خانہ ویران سمجھ لوگے۔ ہم اور ہمارے افسران باتوں پر قہقہے اڑاتے تھے کہ وحشی لوگ ولایتی تماشہ کیا سمجھے ہیں۔ جب پایہ تخت ہی چھن جائیگا تو کیا مقابلہ کرسکیں گے مگر اب معلوم ہوا کہ واقعی قول مردان جان دارد۔ وحشی ہیں کیونکہ وہ محض بے تکے ہیں۔ انہوں نے جن جن باتوں کا اعلان دیا۔ کچھ نہ کچھ اوسکا ظہور ابھی دکھا دیا۔ اون کے جنگی سپاہیوں کی ابتدا میں جو تعداد بتائی گئی تھی اسکو صحیح سمجھنے میں تو کوئی شک نہیں مگر اس تعداد پر نظر ڈالکے تو بیساختہ منہ سے یہی نکلتا تھا کیا دیگیا کا شوربا لیکن اونکا فوجی نقصان جسقدر کہ ظاہر کیا *۳

گُلِ دیگر شگفت

افریقہ آجکل فتنہ و شرارت کا معدن بنا ہوا ہے جنوبی افریقہ کا حال تو لوگ مدت سے سن رہے ہیں کہ وہاں خون کا دریا بہتے ہوئے عرصہ گذر گیا۔ ان خبروں کو سن سن کر مشرقی افریقہ کے باشندے بھی کچھ رنگ لائے ہیں۔ انہوں نے سوچا کہ جنوبی افریقہ میں دھوم دھام ہے اور مشرقی افریقہ میں بالکل سنسان۔ یہ سراسر کم ہمتی کی بات ہے۔ چنانچہ ضلع جوبالینڈ کے باشندوں نے اسکی بنیاد ڈالدی۔ بالفعل ۴ ہزار آدمیوں نے ہر طرح کے ہتھیاروں سے لیس ہوکے کام "چالو" کردیا۔ مسٹر معدار ولیوں کے کیسے پولیس ایجنٹ آرہے تھے پہلے تو اونہی کی خدمت کی بریگیڈوں کی ایک جماعت دوستانہ طریق سے کیمپ کے اندر گھس گئی۔ اور پھر خدا جانے کیا کیا۔ عجب رویٹر ہی نے نہیں بتایا۔ اور جو ان خبروں کا معاوضہ میں لاکھوں روپئے وصول کرتا ہے۔ تو ہم کیوں بتائیں۔ باغیوں کا بہت بڑا گروہ کسمے پور وارد ہے۔ اور سی مقام پر فرشتہ خصلت یورپین اور حور وش لیڈیاں بسیرا لیتی ہیں۔ اون کی سرکوبی کے لئے ۵۰۰ سپاہی ایک کرنل کی ماتحتی میں روانہ ہوچکے۔ ابھی کوئی معرکہ کی کارروائی نہیں ہوئی۔ یہاں کے باشندے بھی ویسے ہی وحشی ہیں جیسے کہ ٹرانسوال کے ہیں لیکن ویسے بہادر نہیں۔ پھر بھی دو چار مہینے تو کام چلا دینگے ہی گے۔ کیونکہ ایک عرصہ سے یہ سامان جنگ خفیہ طور پر جمع کررہے تھے۔ اور جنگلوں میں لوٹ مار کرکے سامان رسد خرید خرید کر زمین میں دفن کردیتے تھے (خدا کرے وہ سب چھپا چھپایا ہماری بہادر فوج کے ہاتھ لگ جائے)۔

---

*۲ کو چھپانا نہیں چاہتی۔

*۳ گیا ہے اگر وہ صحیح ہے تو اب مقابلہ کون کر رہا ہے۔

ہندی مسلمانونکی عالی ہمتی

چندۂ حجاز ریلوے

نام	مقام	روپیہ	معرفت
عبدالرحمن صاحب	چکروتہ	[illegible]	
متفرق رقم سیپارہ	بجنور	[illegible]	عبدالصمد صاحب
حافظ فیض بخش صاحب امام مسجد	بلاسپور	[illegible]	
منشی تصدق حسین صاحب آگرہ آبادی	″	[illegible]	حافظ فیض بخش صاحب امام مسجد
دین محمد صاحب سوداگر	″	[illegible]	″
فتح محمد صاحب جمعدار ریلوے	″	[illegible]	″
صمصام علی صاحب		[illegible]	
مولوی احمد علی صاحب		[illegible]	صمصام علی صاحب
علی محمد خان صاحب	لکھنؤ	[illegible]	محمد سعادت خان صاحب
خضر محمد خان صاحب	″	[illegible]	خدیجہ بیگم
فیض محمد خان صاحب	″	[illegible]	″
عبدالمجید خان صاحب	″	[illegible]	″
حاجی سرفراز خان صاحب	″	[illegible]	″
فیاض محمد خان صاحب	″	[illegible]	″
محمد نسیم خان صاحب	″	[illegible]	″
مولوی محمد یوسف صاحب	″	[illegible]	″
عنایت حسین صاحب	″	[illegible]	″
وزیر بخش صاحب جہانسی	″	[illegible]	″
حافظ عزیزالدین صاحب	″	[illegible]	″
دفتر وزیر بخش صاحب	″	[illegible]	″
[illegible] بخش صاحب	″	[illegible]	″
[illegible] بخش صاحب	″	[illegible]	″

ہندی مسلمانونکی عالی حوصلگی

نام	مقام	رقم	معرفت
درخت سوداگر	لکھنؤ	[illegible]	محمد سعادت خان
رحیم بخش صاحب	″	[illegible]	صاحبہ خدیجہ بیگم
عبدالحفیظ خان صاحب	″	[illegible]	[illegible]
پیر محمد صاحب	″	[illegible]	″
اہل اسلام تاج گنج	″	[illegible]	″
اہل اسلام جہانسی	″	[illegible]	″
اہل اسلام ساگر	″	[illegible]	″
اہل اسلام مائی بریلی	″	[illegible]	″
[illegible] صاحب	[illegible]	[illegible]	
بندہ بخش صاحب	″	۳	[illegible]
منشی امین الدین صاحب	″	[illegible]	″
کالے خان صاحب	″	[illegible]	″
حافظ عبدالحکیم صاحب	″	[illegible]	″
محمد اکرام الحق صاحب	بھاگلپور	[illegible]	″
شیخ لاہوری صاحب	″	[illegible]	محمد اکرام الحق
شیخ کریم بخش صاحب طالب علم	″	۸	[illegible]
شیخ عیدن صاحب	″	۴	[illegible]
شیخ عظیم اللہ صاحب	″	۴	[illegible]
شیخ یعقوب صاحب	″	۴	[illegible]
میزان		۲۲۲ [illegible]	
رقم سابقہ		[illegible]	
میزان کل		۱۰۹۸ [illegible]	

حمیت ہو تو سب کچھ ہو

چندۂ حجاز ریلوے کے بابت میں بعض ناعاقبت اندیش [illegible] خیال ہے ہیں طرح طرح کی باتیں بناتے ہیں۔ گورنمنٹ عالیہ کو اسکی مخالف بتا کر خواہ مخواہ بھی روکا کرتے ہیں۔ وہ اپنے نزدیک اسکا روکنا گورنمنٹ کی خیرخواہی سمجھتے ہیں مگر درحقیقت یہہ نہایت ہی [illegible] اپنے [illegible] کے دل اس خیال سے شکستہ ہو جاتے ہیں۔ [illegible] اس چندہ سے مسلمانوں کا مذہبی تعلق ہے [illegible] جو روپیہ جمع ہوتا ہے وہ کچھ ترکی سلطنت کو جنگی تیاری کیلئے نہیں دی ہے وہ تو اس نیت سے دیتے ہیں کہ حجاز ریلوے سے کل مسلمانوں کو فیض اور آرام پہونچیگا۔ اس کام میں [illegible] فتنہ انگیز ہیں۔ اگر گورنمنٹ اس چندہ کی مخالف ہوتی یا مکہ شریف کی ریل سے اسکا کچھ نقصان ہوتا تو وہ [illegible] ہندی مسلمانوں کو منع کر دیتی۔ [illegible] یہ نہیں سمجھتے کہ اگر برٹش گورنمنٹ ترکی گورنمنٹ [illegible] ہوتی یا اس سے منافقانہ برتاؤ رکھتی تو حضور سلطان معظم خلد اللہ ملکہ کی [illegible] جوبلی پر اظہار مسرت کی کیون [illegible]۔ اس سے تو ثابت ہو گیا کہ گورنمنٹ ترکی اور گورنمنٹ انگلستان میں نہایت ہی اتحاد ہے [illegible] اپنی سلطنت [illegible] دوسری سلطنت [illegible] جھنڈا [illegible] جب [illegible] حکومتون کو منع نہیں کیا تو حجاز ریلوے کے چندہ کو کیسے روک سکتی ہے [illegible] ترکی گورنمنٹ کا چندہ قبول [illegible]

معرکۂ آہ رسائی

عرصہ ہوا ایڈیٹر پیسہ اخبار صاحب مکرم سلمہ
تسلیم - میں ربیع کی بارہویں تاریخ ۱۳۲۸ھ کو
مجذوب گذرے ہوئے کے واسطے [illegible] ایک بزرگ
کامل کی خدمت میں پہنچا - اور [illegible] کا اظہار [illegible]
پڑھا جا رہا تھا جس میں کرم الٰہی سوداگر
کی رہائی کے لئے دعائی التجا کی تھی اور [illegible]
دو تین شخص با ایمان مسلمان تھے جنہوں نے کہا
خدا اونکو رہا کرادے - بے شک
مسلمانوں کو اور بزرگان دین کو دعائیں مانگنی
چاہئیں - دفعۃً وہ بزرگ جن کی حضوری میں [illegible]
اٹھ [illegible] اور سر جھکائے ہوئے چند
اشعار [illegible] پڑھے [illegible]
پیسہ اخبار چھپا ہے میں درج فرما کر مجھے ممنون
فرمایئے - اور [illegible] کرم الٰہی کو تسلی دیجئے - اللہ
تبارک و تعالیٰ کو جو منظور ہوگا وہی ظہور ہوگا [illegible]
حضرت نبی رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لا یرد القضاء الا الدعاء دعا تو قبول
مولانا روم قدس اللہ سرہٗ [illegible] اولیا راہست
قدرت از الٰہ تیر جستہ بازگرداند زراہ [illegible] امید
قوی ہے کہ [illegible] کرم الٰہی کو رہائی کی صورت
دکھائیگا -
[illegible] کو معلوم ہو کہ [illegible] کا تیر ناگہاں سوداگر
کرم الٰہی صاحب کی طرف آرہا ہے اسکو لوٹا دینا
[illegible] کا کام ہے

[illegible] ملاحظہ ہیں

[illegible] کی تباہی ہے
[illegible] ہماری رسوائی ہے
[illegible]

گواہ ہیں ہر دو عالم جس نبی کی بادشاہی کی
علی کا صدقہ ہر جا تو ابھی کرم الٰہی پر
حضور غوث میں ہوں [illegible] مشکل کشائی پر
نہ جائے گی [illegible] آئی ہے
اجابت جلد کر لینا ہماری آشنائی پر
یقین ہے حضرت [illegible] لارڈ کرزن کو
رعایت ہو [illegible] مجرم کی رہائی پر
[illegible] ہنگی شرفِ شتر
نہیں [illegible] ہو جاتا کہیں [illegible] پر
دعا میری [illegible] ہر دم [illegible] عالم
کرم کر یا الٰہی جلد اب کرم الٰہی پر

[illegible]

ہر بیشہ گمان مبر کہ خالیست
شاید کہ پلنگ خفتہ باشد

دفعہ [illegible]

کشش بردار حضرت [illegible]
دعا [illegible] دفتر [illegible]

پیسہ اخبار - نظم مندرجہ بالا کے ردیف و قوافی
[illegible] - بظاہر تو [illegible] کی
طرح سے بے [illegible] ہے - مگر [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہے جو نہایت [illegible]
[illegible] خیالی [illegible] کی طرف [illegible] جاتا ہے
اور [illegible] سے اچھا [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کے [illegible] دیا -
ہمکو امید ہے کہ کل مسلمان امیر ہوں یا غریب
[illegible] ہوں یا [illegible] صدق دل سے دعا کریں -

بہت اچھا ہوا

پیسہ اخبار [illegible] اجازت [illegible]
ہے [illegible] کہ [illegible] سے
سفر سے [illegible] ہے [illegible] کی [illegible]

نہیں [illegible] - آپکا خیال درست ہے - آپ تو آپ ہمارے
احباب کا سبکا یہی خیال ہے - اور بعض وقت ہم بھی
جب [illegible] کے اور [illegible] سے [illegible] ہیں
تو بس اتنا فرق معلوم ہوتا ہے جیسے ہم [illegible] اور
[illegible] ہیں - اور ہم تو اب بھی [illegible] تشریف لاتے -
[illegible] ایک خبر [illegible] حاضر کیا - [illegible]
[illegible] بات تو یہ ہے کہ [illegible] اخباروں میں
[illegible] ملاحظہ کیا کہ ویسی والیان ریاست [illegible]
نواب گورنر جنرل بہادر دام اقبالہٗ در حدود یورپ
قدم نہ [illegible] - [illegible] خوشی کے [illegible] عرض میں
[illegible] طول میں بڑھ گئے - یقین نہ ہو
تو [illegible] ہے اور [illegible] کسی [illegible] تعلقہ دار کو
مقابلہ کر کے دیکھ لو - خدا سلامت رکھے گورنمنٹ
[illegible] کی ہر طرح بہبودی کی فکر میں رہتی ہے
وہ نہیں چاہتی کہ [illegible] تباہ و برباد ہو - جہاں
بہت سیر [illegible] کی سوجھتی تھی - [illegible] اور [illegible]
چل [illegible] - اجی حضور کہاں کا قصد ہے جی ذرا
لندن امریکہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ - آمین یا اللہ
خیر کرنا لندن جانا آجکل ایسا ہے جیسے [illegible]
[illegible] - خیر صاحب لندن بھی گئے - اب جو سال [illegible]
کی میعاد کے بعد تشریف لاتے ہیں تو قطع ہی بدل
گئی - [illegible] ہی الگ ہے - رنگ ہی نرالا ہے [illegible]
[illegible] ہے - [illegible] اور [illegible] کی کہانی سے
نفرت - ہندوستانی کپڑوں سے نفرت - ہندوستانی
آدمیوں سے نفرت - مرحبا بات عبادت نماز روزہ
حج زکوٰۃ سب الگ - [illegible] میں [illegible] ہے
[illegible] کھانا کھانا [illegible] طریقہ ہی [illegible]
کھانا [illegible] بات ہے - [illegible] کیا [illegible]
[illegible] اور [illegible] کا - [illegible] آنے تو [illegible] -
[illegible] میں ایک صاحب [illegible] نفرت ہو
[illegible] واحد [illegible]

ہمیں نہیں خبر اور وہ بیل ہو گئیں کہ دل معلوم ہونے لگیں ہفتہ ہی ہفتہ کی ہوا لگی تو آباد ہے الگ جنگل میدان نہ تو یہ جنگل میں اگر مکین ہوا تو پھر کرایہ بھرے لہا اور نہیں تو پولس کا بنگلہ ہوا لہا اوسی میں بود و باش اختیار کی وجہ یہ ہے کہ [illegible] دشمنی سے درست رہتی ہے اگرچہ جس کا کاروبار اسسٹنٹ صاحب کے سپرد ہیں اور انہوں نے بھی دیکھا کہ اگر [illegible] ماند شب دیجور نے [illegible] [illegible] بھی موسم غضب ہے بعد برسات جو گرد اوڑ گئے اور انہوں نے بھی خوب نوچ کے کھائے ہی وجہ ہے ریاست چوپٹ ہو گیا او دو ایک [illegible] کی کمائی تھی وہ تو پہلے ہی [illegible] اوس بار پہیک آئے اگر یہ برس بچے گئے [illegible] صاحب [illegible] تو حسین حسین لڑکیوں کے [illegible] بیگ میں سنہری سنہرے رنگ کے گول گول [illegible] ہو پہنچے تھے غرض یہ کہ اب آگئے تو کہاں سے ریاست کا انتظام [illegible] صاحب کے سپرد ہے حکم ہو گیا کہ خرچ [illegible] اور [illegible] جب [illegible] گورنمنٹ کے کان تک یہ خبر پہنچی ہے کہ [illegible] کیا کہ ریاست کا انتظام ٹھیک نہیں ہے لہذا ہر طرف [illegible] سب [illegible] ہوا کہ نقصان [illegible] اور شامت [illegible] گورنمنٹ کے بہت بڑی دور اندیشی ہے [illegible] اگر [illegible] کے مزاج میں ریاست کی [illegible] نہیں [illegible] ان مزاج میں [illegible] کی [illegible] کے ساتھ آزادی ہی آتی ہے جس کو [illegible] ہندوستانی لوگ [illegible] کہتے ہیں [illegible] میں ہندوستانی طرفی پر [illegible] آمد [illegible] جب سب [illegible] نے [illegible] کے [illegible]

بطرف [illegible] جب سے اوڑھا [illegible] کے خیالات نے اسطرح دماغ [illegible] میں [illegible] جیسے [illegible] کے دماغ میں [illegible] نے تنہائی پسند طبیعت کیا سے کوئی اعتراض نہیں کیونکہ ایک انگریز کا قول ہے ۔ زیادہ پڑھنے سے [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] ایک خانساماں اور ایک [illegible] بھیجئے فرصت [illegible] [illegible] یہ دنیا کے [illegible] میں [illegible] تو خبر نہیں ہے اور ہر جہاز پر قدم رکھا اور [illegible] اور اگر انصاف [illegible] ہے کہ اللہ نے جس قدر چیزیں پیدا کی ہیں اونہیں [illegible] کچھ کہا اور کچھ چھوڑ دیا [illegible] آپ کو معرض [illegible] میں [illegible] ہمارا ہی قول یہی ہے کہ [illegible] کرنے [illegible] کہ آدم [illegible] کے گوشت اور [illegible] نہیں (دریائی) کیا [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] ہے [illegible] چونکہ اسوقت بہت کم فرصت ہے [illegible] ہم اور کچھ گفتگو نہیں کرتے لیکن [illegible] زندہ او [illegible] باقی ہم [illegible] اسوقت [illegible] کافی ہے کہ ہمارے عادل منصف مزاج گورنمنٹ نے اگر [illegible] دیسی والیان ریاست کو [illegible] [illegible] ہم دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور گورنمنٹ سے اس [illegible] خیال کر ہم [illegible] تصور کرتے ہیں وحقیقت [illegible] کی اس [illegible] سے [illegible] رعایا پر کوئی فائدہ بجز نقصان کے [illegible] نہیں ہو سکتا اور [illegible] کہ [illegible] ہے [illegible] آپ کی [illegible] رعایا کی بہبودی اس سے نہیں ہو سکتی [illegible] کی [illegible] نہیں کر سکتا [illegible] کہ [illegible] کر سکتا ہے [illegible] سے

[illegible] ہیں کہ [illegible] والیان ریاست [illegible] ہوا [illegible] ہیں [illegible] کی [illegible] اور انگریزی [illegible] کرنے والے نہیں ہیں [illegible] ہل

[illegible]

ہائے ستم ہائے غضب

[illegible] نگاہ کے مجروح [illegible] ۔ خدا [illegible] رہتی [illegible] ۔ [illegible] ۔ آداب [illegible] نے [illegible] نہیں ۔ [illegible] میں ایک [illegible] واقعہ ہو [illegible] جس کے سننے سے ہی ہوش باختہ ہو گئے اور اب [illegible] ہو گئے کہ [illegible] سانس [illegible] نہیں لگا ۔ ہے غضب ہو گیا ستم ہو گیا ۔ [illegible] آپ [illegible] سے ہوشیار رہے گا ۔ آج کل سے [illegible] زور ہو گئے ہیں ۔ حافظ علیہ الرحمہ نے جو فرمایا ہے [illegible] وہ آجکل کے [illegible] ہی کے لئے فرمایا ہے ۔ [illegible] برٹش گورنمنٹ [illegible] اور [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کی [illegible] ہے ۔ [illegible] کے زمانہ میں [illegible] وہاں [illegible] کسی [illegible] کی [illegible] نہیں ہی [illegible] والے [illegible] ہوئے ہیں ۔ [illegible] کے [illegible] موجود ہیں [illegible] اور [illegible] سے [illegible] نہیں [illegible] ۔ [illegible] ہو کے [illegible] ہیں اور [illegible] اور [illegible] شامت زدہ [illegible] ادھار [illegible] اور [illegible] ہیں ۔ حال [illegible] واقعہ ہے کہ [illegible]

کر ہنگرانداس صاحب نائب تحصیلدار سانبل کے پیچھے پڑ گئے۔ شاید کسی وجہ سے کچھ لاگ پڑ گئی ہوگی یہی تو وجہ ہے کہ چور اپنی جان پر کھیل کر واردات کر گذرے نائب تحصیلدار کا مکان باوجودیکہ احاطۂ تحصیل کے بیچوں بیچ تھا اور وہ احاطہ ہر وقت پہرہ چوکی اور ان سے مسلح رہتا تھا مگر چوروں نے اس کی ذرا بھی پرواہ نہ کی۔ عجب نہیں جو وہ ڈیچوں کی اولاد سے ہوں کیونکہ ان ظالموں نے پہرہ چوکی کی بھی پرواہ نہ کی اور تحصیلدار صاحب کے مکان میں بے تحاشا گھس گئے اور نقد و جنس ۔ مال اسباب کپڑا لتہ ۔ برتن بھانڈا ۔ جو ملتے چڑھا ۔ مال باپ کا بچہ کرا دیا لیگئے ۔ پولیس علیہ الرحمہ نے ہر چند تلاش میں ہاتھ پاؤں توڑے آس پاس کل دیہات کی خاک چھان ڈالی مگر چوروں کا پتہ تو کیا نشان تک بھی نہ ملا ۔ خیر اسکو نائب تحصیلدار جیسے تیسے کر کے صبر شکر سے بیٹھے تھے اور یہ زخم ان کے ایسا گہرا بھی نہ تھا کہ جسکا اندمال نہ ہوسکتا اس کی تلافی تو چند ہی روز میں ہو جاتی کیونکہ وہ اپنی لیاقت اور کارگذاریوں کی وجہ سے چند روز کے تحصیلدار ہو گئے ۔ بقول شخصے پانچوں گھی میں سر کڑاہی میں والا تھا ۔ اس نقصان کا معاوضہ ملنا کیا بڑی بات تھی ۔ مگر افسوس کہ ظالم بدمعاشوں نے ان کو برس دو برس بھی دنیا میں نہ رہنے دیا خدا جانے کس وجہ سے ان کے دشمنوں کا [illegible] گئی تھی کہ وہ جگر خراش واقعہ کر بیٹھے ۔ یعنی پانچ [illegible] تحصیل میں [illegible] باوجودیکہ چاندرات تھی ۔ اور تحصیل و خزانے کے پہرہ چوکی والے بھی بیدار تھے ۔ مگر خدا جانے [illegible] سے اندر گھس پڑے [illegible] تحصیلدار کی [illegible] نہیں۔

وہ گھر میں چڑھے سوتے تھے ۔ چور بام سے مکان کے اندر کود پڑے اور کودتے ہی تحصیلدار صاحب کو جا دبا لیا ۔ گنڈاسے کے چند وار کئے ۔ ان کا ایک عزیز نوجوان ۲۰ سالہ بھی وہاں موجود تھا وہ اوس نے شور و غل مچایا اور ان سے لپٹ پڑا ۔ انہوں نے اوس پر بھی ہاتھ صاف کیا پہرہ چوکی والے بھی دیکھ کر دوڑے مگر وہ کس کے ہاتھ آتے تھے ۔ برق بلا بنکر گرے تھے اسلئے بجلی ہی کی طرح تڑپ کر نکل گئے ۔ [illegible] وغیرہ ہاتھ لگتی ہٹیں ۔ افسوس صد افسوس کہ لڑکا تو اسیوقت چل بسا ۔ تحصیلدار صاحب کے کچھ سانس باقی رہ گئے تھے وہ اونہوں نے ایک رات اور ایک دن میں پورے کئے اور اپنی نئی بیوی کو رنڈاپا چھوڑ کر شام ہوتے ہی عدم کو سدھار گئے ۔ قاتلوں کا ابتک کچھ پتہ نہیں ۔ پولیس نے جستجو تو اسقدر کی کہ زمین آسمان ایک کر دیا مگر کچھ سراغ نہ ملا ۔ یقین ہے کہ وہ پتہ تو لگا کے ہی چھوڑینگے ہم بھی یہ سمجھ کے بالفعل صبر کر بیٹھے ہیں کہ ہر چہ دیر آید درست آید ۔ مگر افسوس یہ ہے کہ درست آ بھی گیا تو کیا ہوگا ۔ تحصیلدار صاحب کے خون کا معاوضہ تو مل جائیگا مگر اونکی نئی نویلی دلہن کی عمر بھر کے لئے مٹی خراب ہو گئی اوس کی تسکین کی کیا صورت ہوگی ۔ پرمیشر اوسکو صبر عطا کرے اور اوس کی آتما کو ہمیشہ ٹھنڈا رکھے ۔

ہمارے ایک خفیہ رپورٹر ۔ از ضلع رہتک (?) ۔

سچ ہے

[illegible]

لدھیانہ (?) میں ایک عجیب ماجرا ہوا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے ہے برج لال نامی ایک [illegible] جس نہیں کا [illegible] ہے اپنا پرانا مکان کھدوا کر نیا مکان بنوا رہا ہے یہ موقع پا کر ایک شخص مسمی گلاب خان اوسکے پاس پہونچا اور برج لال مذکور سے کہا کہ لالہ صاحب مکان کی نیو کھودتے وقت مزدوروں کو ایک گھڑا سونے سے بھرا ملا ہے اگر آپ مجھے پانچسو روپیہ دلواؤ تو وہ گھڑا تمہیں دلواؤں ۔ تم جانو لالچ بری بلا ہے برج لال نے سوچا کہ گھڑے میں تو اب کئی ۰۰ سو ہونگے جھٹ رقم دینے کا اقرار کر بیٹھا ۔ کمبخت نے یہ بھی نہ سوچا کہ اگر گلاب خان وہ گھڑا حاصل کر سکتا ہے تو وہ خود ہی کیوں نہ رکھ لے اوسکو کیا ضرورت ہے کہ بجائے پورے گھڑے کے صرف ۵۰۰ ہی پر اکتفا کرے ۔ غرض ایک روز بوقت شب گلاب خان برج لال کے مکان پر پہونچا اور کہا کہ گھڑا ملنے کا یہی موقع ہے اگر گھڑا لینا ہے تو ۵۰۰ روپیہ لیکر میرے ہمراہ ہو جاؤ برج لال کے پاس ۵۰۰ کہاں دہرے تھے وہ بیچارا عرائض نویس تو ہے مگر اوس نے چند وکیلوں کو آدھی رات کو [illegible] کر غرض دو ہزار ادہر سے قرض لے ۵۰۰ جمع کئے اور گلاب خان کے ہمراہ ہو گیا یہ دونوں لفنگے [illegible] گھاٹ پہونچے دیکھا کہ جب اونکی [illegible] ایک گڑھا لئے ہوئے کچھ فاصلہ پر بیٹھے ہوئے ہیں گلاب خان اور برج لال گڑھے کے قریب پہونچے گلاب خان نے برج لال کے اطمینان کے لئے ایک چھوٹے سے گڑھے میں سے دو اشرفیاں نکالیں پھر برج لال نے خود اپنے ہاتھ سے چھوٹے سے دو اشرفیاں اور ایک سونے کا ہار نکالا پھر تو کامل یقین ہوگیا کہ گھڑا واقعی سنہری ہے جالاک گھڑا [illegible] سے بھرا تھا اور میں صرف اتنی ہی چیزیں [illegible] کے لائق جگہ باقی رکھی تھی ۔

گلاب خان نے تو اوسیوقت ۵۰۰ روپیہ لالہ
صاحب سے وصول لئے لالہ صاحب نے کہا
کہ خانصاحب گہڑا بہت بہاری ہے مجہسے نہین
اوٹہیگا کوئی مزدور لانا چاہیئے اوس دم گلاب
خان والی پارٹی سے ایک شخص کہنے لگا اگر
مزدوری دلائی جاسئے تو بندہ حاضر ہے غرض
وہ گہڑا لیکر سب ساتہہ جانب شہر روانہ ہوئے
جب قریب شہر کے پہونچے وہان دو اشخاص بہ
لباس کانسٹبل بیٹہے ہوئے تہے ۔ ان بناوٹی
پولیس والون نے انکو دیکہتے ہی للکارا ۔ پولیس
والون کی آواز سنتے ہی سب لوگ نو دو گیارہ ہو گئے
برج لال انکو ڈہونڈہتا رہا نہ ملنے پر مایوس
گہر کو چلا آیا ۔ لالہ صاحب کو بہلا رات بہر نیند کیا
کو آئی ہوگی علی الصبح ہی خانصاحب کے دولتخانہ
پر پہونچے اور خانصاحب سے کہا کہ میان جی مجہے
گہڑا والا نہین مہربانگی (مہربانی) میرا روپیہ مجہے
واپس دیدو خانصاحب نے کہا مہاراج گہڑا کس
نے نہین چرا گئے ۔ کیسا روپیہ اور کہان کا گہڑا ۔
ہر چند خانصاحب کی مہاراج نے خوشامد درآمد
کی لیکن اب کاہیکو مانتے تہے برج لال نے
بہی آؤ دیکہا نہ تاؤ عدالت مین نالش داغ ہی تو
دی ۔ چند روز تک مقدمہ عدالت مین چلتا
رہا آخر ڈسمس ہو گیا ۔ کیونکہ مقدمہ پایہ ثبوت کو
نہ پہونچ سکا سنا گیا ہے کہ پولیس والے
کوشش کر رہے ہین کہ مقدمہ پہر دائر ہو اور
اپنی کوشش سے ثبوت بہی حاصل کرتے
جاتے ہین ۔ دیکہئے کیا نتیجہ ہوتا ہے ۔ باقی پہر
راقم ۔ خامہ نامہ نگار از کہنڈوہ

یکے ہمی رود دیگرے ہمی آید

عالیجناب کنہیا ورلال زاد اللہ خیالہٗ

تسلیمات عرض چونکہ تمہاری تو پہر خندق پر رہ گیا تکے
جاتا ہون ۔ کسی بندہ بشر نہ تو پشتہ کو پچہاڑ کر رہنا
آتا ہی نہین کتو بابا سمجہئے ۔ اور شام کو دو شیخے دیکر
پہرا وہی والے گدہ کا بچی بکس مین داخل کر دیا
سمجہئے ۔ اور ٹانگین اوپر کر کے چت ہو کر نعوذ باللہ
نشہ نیا جہرین واللہ احفظنا من کل بلاء
چار مرتبہ دم کر کے سو رہا کیجئے ۔ اور بسم اللہ
الرحمن الرحیم کہکر ٹب سے پڑے اوپر کی سرخی
کو بچا سمجہئے ۔ شاید وہ نہین ۔ گر طور نہین فہید
کے اندر آ جاسئے ۔ اچہا سمجہئے جاتا ہون ۔ تمر تو
ہائی ۔ اجی بیٹہو جانا جی نہین معاف کیجئے بندہ
ہی بندہ بشر نہین تو گندہ درگاہ ضرور ہی ہے
اسمین تو کسی طرح کا شک ہی نہ لاؤ ۔ غالباً آپ
کا ہی صاد ہو ۔ زمانہ کی نشیب و فراز سے بہت بیخبر
تو نہو جیتا نہو جاوے ۔ واقف ہے ۔ ریل کا وقت قریب
ہے آپ مجہے کہتا نہ سمجہئے ۔ اگر ہیق ہیق خام
چلی گئین تو پہر بجہہ جاسئے بندہ درگاہ کی اوس
اونٹنی کے بچہ کی سی نوبت ہوگی ۔ جسنے اپنی ماں
سے سفر کی ماندگی سے عاجز ہو کر کہا تہا کہ پیاری
مان ذرا ٹہر جا مین دم لے لون ۔ اوس نے جواب دیا
کہ اے میرے بہولے بہالے بچہ اگر مہار اپنے
قابو مین ہوتی تو مین کیون لدی لدی پہرتی ۔
بعینہ ہو میری مثل ہو جائیگی پہر تو مجہے لال ڈگی
الا سرپنج شاخا کے سوا کچہ نظر نہ آئیگا ۔ بس جاتا ہو
اپنا شجرہ کٹا لیجئے ۔ انجناب نے اپنا بوریہ بندہنا
اسی خیال سے ریلوے پر ہی رکہدیا ۔ کیونکہ یہ
تو معلوم ہی تہا ۔ اور معلوم ہوتا کیا یعنی ارادہ ہی کر لیا
تہا کہ سنگی چال جاؤن گا ۔ اور دلی کے پہر دن
واپس آؤنگا ۔ جی ہان ابا نے کیواسطے تو سب
ہی کر لیا تہا ہے مگر یون تمہاری طرح کوئی ہوتیق
اور بیوقت نہین جا سکتا ۔ نہ فقرہ ۔ جاتا ہون ۔

جی بہر ٹوکا اگر خدا دا ادہر سے تو بہ آرزج اپنے تشریف
لے جا پو کو نہان جی پر ہالرسینگے تو کیا مضائقہ ہے
ورنہ گہاس جو مین دانشمند ہوں آپ سے سلنے
طشت مین رکہدیا تہا ہے مگا سفر کی ماندگی بہی اور
جاتی رہیگی ۔ میرا سامنہی ہا ۔ پہر اوت جو وحبشے رب
مجہو مثل ڈال دیگا ۔ اور کچہ ہی ۔ اجی ماہی کی عجب لڑی
باتون سے مطلع کرتے جاسئے ۔ بندہ کو افسوس ہے
آقا ۔ بسنجان آپ کے ہمراہ رستہ جاوے کیے بیان
سے آپ کو نل آگیا بگ تخت رواں ہو جا ۔ میان
صاحب اس طوفان بدتمیزی مین آپ موزہ نہ ہیچئے
بندہ درگاہ ہرگز نہ آئین گے ۔ دوستی رہا کر چلے
ہی جاینگے ۔ بس ۔ آپ بہی ۔ طرفہ معجون نہین بلکہ
اطریفل مین ۔ اگر یونہی مسہل لیا تہا تو گہر مین ہی
جگہہ یہان آئیکی ۔ ضرورت نہ تہی ۔ آپ آدمی ہین
یا بیلے بانس آئے اور لگے سرپٹ بہاگنے ۔
قبلہ آپ تنہا نہ ہو جاسئے ۔ ع مین نہ مانونگا تمہارا
کہا ۔ جاتا ہون ۔ باو جنت ۔ اگر آج آپ قدم نہ
اوٹہاتے اور اسی اصطبل مین پڑے رہتے تو کہ
کہا جاہل و وبال آنکو جدا کر دینگے ۔ بہیا معاف کرو
راکب سے مجبور ہون ۔ جدہر کو باگ اوٹہائی اودہر
جانا پڑتا ہے ۔ چاہے خندق ہی کیون نہ ہو تمہارے
آگے جانا پڑیگا ۔ حالانکہ مین نے میان کو تنگ کر دیا
اور سیکڑون نشت تنگ اوڑائے کہ میان یاد
کرینگے قیامت کے بند تنگ مگر بہیا وہ تو سکہئے
مین مار کے آگے بہوت بہاگتا ہے ۔ کو چل
کی خندق مین ۔ بنر پڑے آگے اپنی بدلگامی کا ثمر
نہوئی ہے اچہا جاتا ہون ۔ چلدیا ۔ یہ بات سے تو پہر
چار جامہ نہ اوتارئے کہٹ پٹ کرتے
بہاگ جائے ۔ اور پہر آپ نے تو بڑا لمبا منہ بہلا لیا
اور مارے غصہ کے لگے منہ سے کف نکالنے تو
سمجہئے نہ جاؤنگا ۔ نہین اب جاسئے ۔ واہ ہرگز نہ

جاؤنگا - کیونکہ بدلگر ہم نہیں گردش بلا خوگر گردش
ہو جائے - اور سُنئے کیا گذرا تمہارے احاطہ کے
بیچوں بیچ کے اندر سے گہیر سے محیط کے
ہفتہ میں درمیان تین پانچ مہینہ کے - کیون سُنتے
ہو؟ جی ہان! سنتا ہون - آپ ہنہناتے - دیکھئے
اوپر کی طرف - کیا سمجہی؟ اوس سُرخی کے لئے ع
ایک جاتا ہے ایک آتا ہے - مگر میان اوس کے
سا تہہ ہی اس کو بہی ملاحظہ فرمائے ع وائے بر قدر
من چون سخندان نرسد - اور آپ دہر غلق کے
سر کو گردانا شروع کرتے ہیں یعنی دخلت خلقت
لنا داخل در نذر گرواتے ہیں - اگر یون ہی آپ
دخل در معقول دخل در معقول فرماتے رہے - تو کمبخت
بازاریوں کے عالم تمہارا سونا ہے حافظ ہے
ہان اجی توبہ پھر دوسرے سخن ع بچے ہی سودو
دیگر ہے آید سنئے طرف ہے - تو پھر کیا ہوا - اجی
رہی ایک بچی دوسری ہنسی - میان کیا سنتے ہو
بار جیسے کہدیا تو اگر ایک لیڈی استہنہ پر قبضہ دوسری
لیڈیان نشل - لیڈی براڈ وغیرہ کے اور تکرار
طاعون کان سے گئے - ہیضہ خان موجود - کالی بیگم
دراز آکر آفتاب علیجان کہڑے - بارش خرم کی شدہ
کہ سردی می آید - یہ عجیب مجمع ہے - ع کہے ایک
صاحب سنے دوسرے صاحب آئے - حیوان
شماری ہو چکی - مردم شماری ہوگی - اسکے بعد بہی
ایک منا شنگ نہ ہوئے تو مزا آئے - یعنی چڑیا
شماری ہو - تو لطف آئے کیون ہے نا جہکم شیک
پہر تو جناب چوہدری کو دل ڈال اور نہ تاج ہے
ابھی نو نہیں ہی پر - او تو کر رہے ہیں - سایہ دولت
ہی خدمت میں مفت میں سے گئے ہیں - آگے بہی
پرانی ابن الوقت تک جو نون علی السر نیاجر نیون
لیے جاتا ہوں - بڑہنگی - اب تو بس مغی -
راقم واہیم استنبس ہین لاکہون تنا ہین اسد

جاتے ہین سب بہ بر خون کو زندان مجلی زم

بس

یعنی چہوٹے سے سے بڑے موٹے پہکار - قیامت نگار
فراخ نہو - الہ آباد

موسمی سوال

ولایت مین ایام سرما مین ایک پہول پہل
پیدا ہوتا ہے اسکا نام فرلیٹو یا سیلٹو ہے اس کو
اہل یورپ ایام کرسمس ڈے (بڑا دن) مین
کسی کام مین لاتے ہین اور خاص اسی مبارک
بامتبرک زمانہ مین اسمین تاثیر کیا پیدا ہوجاتی ہے -
راقم - ایک لاتی تاجر از کلکتہ

صرف کہنے سے کہین چلتا ہے کام
کام اسکے کرنیکو ہمت چاہیے

سب حکیمون کے حکیم میان فرخ دام ظلکم
تسلیم کے بعد ہم کیا عرض کرین آپ سے بیچ اس
زمانہ حال کے جناب آپ تو خود ہی ہر طرح کی نشیب و فراز
سے واقف ہین - پہر ایسی صورت مین آپ کے سامنے کچہ
بہی باتین ظاہر کرنا یا وہ گوئی کے مصداق نہین تو
اور کیا ہے - مگر تہوڑی سی دیر ادہم متوجہ ہو کر خیال فرماکر
ذرا غور سے سنیے - ہمارے ہر دلعزیز حکیم عابد حسین صاحب
سے غالباً آپ چہپاور کے اوس پرچہ سے جو چند روز ہوئے
کے کسی ہفتہ مین شایع ہوا تہا ضرور ہی واقف ہونگے
اور واقف ہونا کیا معنی بخوبی جانتے ہونگے - جنہون نے
اوس تشبیہ کا علاج کیا تہا جو گنبد یک در سے نکل کے
بہنے سے تحت الثری کے اندر چلا گیا - الہ میان نے
حکیم صاحب کو فوراً ہمدردی - جانی جو صلاحی جمدلی
غرضکہ ہر طرح کی اسلام کی خوبیان عطا فرمائی ہین -
یہی وجہ ہے کہ آپ خدا مین جان - مال - زبان سب

طرح ممکن ہو شریک ہوئی ہے جناب چند مجاور نیکی کی خبر
فرحت فرسنکر حکیم صاحب نے فرمایا کہ اگر سو وقت ہمیں بار
رو پیہ کی رقم موجود ہوتی تو چہپاور کہ نہیں رسالہ کر دیتا مجہ
منے پہلے ہی بیان کیا تہا کہ حکیم صاحب مین تین قسم کے سخاوت کا
مادہ اللہ پاک نے بہر دیا ہے - جانی - مالی - زبانی - چنانچہ زبانی
سخاوت کا ثبوت حکیم صاحب نے مجبوری یا عنقریب پورے سنو کی قسم
اسکے ایک مہینہ زیادہ نہ کم ہو - اور یہ تسبیح حکیم صاحب اپنی دلیرانہ سخاوت
کا سکہ جما دیونگے - ع بابجہ کنگن کو آرسی کیا ہے - آئندہ کسی
ہفتہ مین آپ کو کہہ لیجئیگا - یہ دوسری بات ہے کہ آج نہیں تو
کل کیونکہ حکیم صاحب کو دل سے لگی ہوئی ہے - وہ فرماتے
بہی ہین ع جو نا نہین کہ آج تو فردا شدنی ہے مگر - ع
کار امروز بہ فردا مگذار کہ شاید حکیم صاحب نہین چہاپا نہ
ایسا ہرگز نہ فرماتے کیونکہ فردا یا نہ یا نہ کا مضمون
ہر وقت پیش نظر ہوتا ہے پہر دل کی حسرت دل ہی مین
رہجاوئیگی - اجی حکیم صاحب ع در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ
نیست - مین آپکو بتادون اگر اپنی بات تمام کی ساہوکاری
چاہتے ہین تو ایک کام کیجئے کہ پورانی رقم جو نوشتہ کیطرح کہی
گئی ہے اسمین پورے سو کی رقم (اس سے زیادہ ہرگز نہین)
نکالکر روانہ فرمائے اور پہر سو کی مد - چار چہہ کی بالائی آمدنی
پہر تو شہ خانہ مین کہتے جائیے - اس ترکیب سے دو فائدہ ہونگے اول
یہ کہ تمام کی بات جو مشت زبام اشتہار ہوگئی ہے ادا ہو جائیگی -
دوسرے یہ کہ پرانی - سڑی - گلی - بہاری - سی رقم نکل جائیگی
اور اسکی بجائے تازہ تازہ رقم ہو جائیگی - پہر نہ جس بیچارے کو
اپنی تک آپ کو دیکہنے کی ضرورت پڑیگی - اور اگر یہ لوٹیں کریں
گے اور نیند ٹوٹے تو ابہی ایک بان طبیعت پر وہ ہیر تک
جانیکا اندیشہ ہے جب تک آپ رسالہ فرمائینگے او سر نیفتہ کی
بندہ درگاہ اسکا ذخیرہ چہپا درکے حجرہ کے درمیان ہی سایہ مسیح کو
بار بار پڑہا کرینگے اور کیا بہی بنا دیا کریگے کہ جناب من سے
صرف کہنے سے کہین چلتا ہے کام کام کرنیکو ہمت چاہیے
راقم - قیامت نگار - از سرایا شہر از الہ آباد
بقلم بازو کے زور اجر کرانشد نفی ہے حاصل نہین کہ فردا شدنی

جاسوسوں کی رپورٹیں

فرنچ گورنمنٹ نے برٹش گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے کہ یہ بات بالکل غلط ہے کہ اول چیمبر کے پریسیڈنٹ نے مسٹر کروگر کو ایک خط لکھا تھا جس میں امید ظاہر ہے کہ ہم اس جابرانہ لڑائی کا خاتمہ کرنے میں ہونگے اور ٹرانسوال اور آرینج فری سٹیٹ کو آزادی دلائینگے۔

لارڈ رابرٹس کیپ ٹاؤن پہنچے۔ یہاں لوگوں نے بڑے جوش و خروش سے آؤبھگت کی اور ہر طرف سے تہنیت کے نعرے بلند کئے گئے۔

افواہ ہے کہ جنرل ناکس کی فوج اور جنرل ڈیویٹ کے درمیان جنگ جاری ہے۔

۳ جنوری کو لارڈ رابرٹس کے لندن پہنچنے پر پرنس آف ویلز ان سے ملاقات کرینگے اسکے بعد بڑی شان و شوکت سے سینٹ پال کیتھیڈرل میں جلوس جائیگا۔ اور وہاں شکرانہ ادا کیا جائیگا۔

لندن ٹائمز ہیگ کے ایک تار سے مظہر ہے کہ زار روس نے مسٹر کروگر کو ایک تار بھیجا ہے جسمیں ظاہر کیا ہے کہ میں علالت کی وجہ سے آپسے ملاقات نہ کر سکنے کی معافی چاہتا ہوں۔ اور مجھے اپنے معاملات میں مداخلت کرنے کی کوئی امید نہ رکھنا۔

روس نے جنوبی ایران میں کئی نئے سفیر مقرر کئے اور کوساک کی فوج میں اضافہ کی بحث ہو رہی ہے۔

لارڈ کچنر بلوم فونٹین سے تار دیتے ہیں کہ جنرل ناکس تو اسکے روز دن بھر تھبونچو کے شمال میں ۲۰ میل پر بمقام فیلڈ سروڈ پر ڈیویٹ سے مقابلہ کرنے سے ڈیویٹ کیساتھ بہت سا سامان رسد تھا اور وہ آرینج ریور کیطرف بڑھ رہے تھے۔ فوج پسپا ہوئے اور شمالی مشرق کیطرف لوٹ گئے۔ ہماری فوج بھی اونکے تعاقب میں ہے۔

بوئر سپاہیوں کی ایک فوج نے لیڈی سمتھ کے قریب بہت سا سامان لوٹا۔ اور مالکوں کو سخت تکلیف پہنچائی۔

ایک سرکاری تار مظہر ہے کہ جنرل ناکس اور جنرل ڈیویٹ کے درمیان روز جنگ ہو رہی ہے۔ ڈیویٹ بیتھلہم سرگ کیطرف بڑھ رہے ہیں اور جنرل ناکس ان کے تعاقب میں ہیں۔ آگے ہماری فوج جنرل ڈیویٹ کو روکنے کے لئے تیار ہے

ریخستاگ میں مسٹر کروگر کی آؤبھگت نکرنے کے متعلق اور بحث ہوئی۔ کاؤنٹ بیولو نے بڑے زور و شور سے بیان کیا کہ ہم نے اس معاملہ میں انگلینڈ کی کوئی رعایت نہیں کی بلکہ صرف جرمنی فوائد کو مد نظر رکھا ہے۔ شہنشاہ کی ملکی ہمدردی اونکو ہرگز اسبات کی اجازت نہ دیگی کہ وہ انگلینڈ کے خاندانی تعلق کو ملکی فوائد پر ترجیح دینگے۔

مسٹر براڈرک نے سر جان کولمب کے سوال کے جواب میں بیان کیا کہ لارڈ رابرٹس کے عہدہ کمانڈر انچیف پر مقرر ہونے کے بعد سے اس عہدہ کے متعلق کوئی ترمیم نہیں ہوئی ہے۔

پیکن کی تازہ خبروں سے واضح ہوتا ہے کہ انگلینڈ نے بھی چین کے متعلق شرائط صلح کو منظور کر لیا۔ اب صرف یہی بحث باقی رہی ہے کہ شرائط صلح کے پیغامات جاری ہونے سے قبل چینی وکلا متعین کئے جائیں۔

چین کے معاہدہ انگلینڈ و جرمنی کے متعلق بلو بک میں لکھا ہے کہ جاپان بھی اس سے اتفاق ظاہر کرتا ہے۔ اٹلی اور جاپان بھی ایسی دو سلطنتیں ہیں کہ اس معاہدہ سے اتفاق کر کے اوسمیں شامل ہونے پر راضی ہیں اور دوسرے دولتوں نے صرف اس کے اصول کو پسند کیا۔

ٹائمز اس امر پر بہت زور دیکے بحث کرتا ہے کہ آئرلینڈ کی حالت بہت نازک ہو رہی ہے۔

مسٹر ہکس بیچ نے ہاؤس آف کامنز میں مصارف جنگ کے جدید بل پر بحث کے وقت بیان کیا کہ گورنمنٹ کا یہ ارادہ نہیں کہ جنوبی افریقہ کے مصارف جنگ کا سارا بوجھ ٹرانسوال ہی پر ڈالدیا جائے مگر ہاں ان مصارف کا بڑا حصہ اسکے سر رہیگا۔ گورنمنٹ کا یہ ارادہ ہے کہ ٹرانسوال کو بالکل تباہ بھی نہ کرے اور نہ اوس سے غیر واجبی رعایت کرے۔

لارڈ کچنر ۱۳ ار حال کو تار دیتے ہیں کہ آج علی الصباح کمانڈنٹ ڈیلری اور کمانڈنٹ بیئرز کی ماتحتی میں ۲۰۰۰ فوجوں نے مقام نوٹ گیڈجیٹ پر جنرل کلیمنٹس پر حملہ کیا۔ پہلا حملہ تو رد کر دیا گیا۔ مگر بعد میں دشمن کسی ترکیب سے میگلیس برگ کی بلندی پر چڑھ گئے جہاں نارتھمبرلینڈ فیوزیلیرز کی چار کمپنیاں حفاظت کر رہی تھیں یہاں سے جنرل کلیمنٹس کا کیمپ دشمن کی زد پر تھا اس سے جنرل مذکور ہیکپورٹ کیطرف لوٹ گئے۔ اور وسط وادی میں مقام کیا۔ یہ لڑائی بہت سخت ہوئی۔ ۶۰۰ مین حصار رجمنٹ کے کرنل لیج ڈیبن فیوزیلیرز کے کپتان میکبین۔ کیمرون رجمنٹ کے کپتان مروچ اور ولٹ شائر رجمنٹ کے کپتان قتل ہوئے۔

ہاؤس آف کامنز میں قرض کا بل تیسری بار پڑھا گیا۔

مہاراجہ کپورتھلہ سیر یورپ سے [illegible] واپس آ گئے۔

مہاراجہ فرید کوٹ کے برادر کنور گجیندر سنگھ ۲۰ سال فوت ہو گئے۔

رنگون میں گورنمنٹ [illegible] نے خود کشی کر لی [illegible]

کلکتہ میں [illegible] ہوا [illegible] شخص کر دے گا [illegible] جوہری کو بیجا دیگی۔

کلکتہ کی جنوبی بستی میں یورپین آبادی قائم کرنے کی تجویز ہے سرکار سے التجا کی گئی۔ امید منظوری ہے۔

مجوزہ میں حضور والیسرائے نے صاف کہدیا کہ مذہبی اوقاف کے معاملہ میں سرکار کا دخل دینگی خلاف پالیسی ہے۔

بمبئی کے مسٹر چندا ورکر کونسل کانگریس کے پریسیڈنٹ ہونگے۔ یہ لوکل کونسل میں کام کرتے ہیں۔

بقول انگریزی اخبار حضور والیسرائے آئندہ موسم بہار کے دورہ میں نیپال کی سیر فرمائینگے۔

مسٹر ایچ ۔ ڈی کاب صاحب جیپور میں بطور رزیڈنٹ کے تعینات کئے گئے ہیں۔

پشاور سے کوہاٹ تک سیدھی سڑک نکالنی کیلئے سرکار نے بالفعل ایک لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔

جدید کرچی پارٹی کے بھرتی کرنیکے لئے احکام نافذ ہو گئے۔ اسکا نمبر ۴ ہوگا۔ ایبٹ آباد میں قائم ہوگی۔

ہند سے جو فوجیں چین گئی تھیں حکم ہوا کہ انکی جگہہ ہند میں نئی بھرتی سے پوری کیجائے تعداد انکی ۔

ہندی رئیس پرنس رنجیت سنگھ مشہور کرکٹر کیمبرج کی آزادی عطا ہو نیوالی ہے۔

چندہ قحط کی شاخ پنجاب نے ہندو یتیم خانہ کو ۲۵۰۰ روپیہ عنایت کیا۔

رامپور کے بڑے نواب صاحب مرحوم کی نا تمام بنیاد فیاضی سے طعیل جامع مسجد دہلی کمیٹی کو بنارس میں انتظام ہو رہا ہے میں ہو گیا ہے [illegible] کا اطلاق ہوگا۔

رنگون میں سررشتہ آبرسانی کا پانی مضر صحت ثابت ہوا ہے۔ ایک مدت میں امراض کے [illegible]

پیر بہادر شاہ معطل شدہ ڈپٹی صاحب پر صاحب ضلع جہلم نے فرد جرم لگا دی ۲۳ دسمبر کو پیشی ہے۔

منشی ٹھاکر پرشاد سب انسپکٹر بجنور بجرم بیعزتی کرنے امیر حسن خان رئیس کے ۲ سال قید ۵۰۰ جرمانہ ہوا۔

اورنگ آباد کے ایک ساہوکار کو ۴ سال قید سخت اور ۲ ہزار جرمانہ کی سزا ہوئی شلین بدلوائی تھیں اسی جرم میں مجسٹریٹ شولاپور کے سررشتہ دار و محرر کو ۲-۲ سال قید سخت کی سزا دیگئی۔

پشاور کے پولیس ٹریننگ سکول میں دو جوان لڑ گئے ایک سپاہی نے دوسرے کو تلوار سے کام اور پھر کنوئیں میں گر کر خود کشی کر لی۔

سرحد سوات باجوڑ کے نواب صاحب دیر نے اسلامیہ ہائی سکول پشاور کیلئے ایکہزار روپیہ دیا۔

حضور لارڈ کرزن نے دیسی اشیاء پانت کی سیر یورپ کی بندش فرمادی جو ولایت میں ناپسند کی گئی۔

راجہ صاحب پدوکوٹہ ولایت سے واپس آ گئے گورنمنٹ کی نسبت نیک ہیں تاہم یہ شخصی معاملہ ہے۔

گوجرانوالہ کے کارخانہ دیوان گوبند سہائے کوئلہ کی بھاپ سے پانچ آدمیوں کا دم گھٹا۔ ۲ مر گئے۔

کوہستان کشمیر پر برفباری شروع ہو گئی۔

لاہور عدالت چیف کورٹ میں البن نام فوجی گورہ پر زنا بالجبر کا سنگین مقدمہ پایا۔ مجرم نے مارگریٹ ربال کے ساتھ منہ کالا کیا۔ جیوری نے مجرم قرار دیا۔ پانچ سال قید سخت کی سزا ہو گئی۔

کولار میں وہیں کے سونے کی ایک تجیر بطور تحفہ یادگار حضور والیسرائے کو دی گئی۔ جو وزن میں ۱۵ تولہ ہے۔

برٹش گورنمنٹ نے قرار دیا شرقی افریقہ کی سرحدی قوم آغادین کی سرکوبی ہندی فوجوں سے کی جائے۔

سرحدی خبر ہے کہ محسود وزیریوں نے اپنا جرمانہ ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔ عجب نہیں کہ سیدھے ہو جائیں۔

بہاولپور کی امپیریل سروس فوج کی ضروری اصلاح کی تجویز کی گئی ہے اخراجات کا بوجھ زیر غور ہے۔ کپورتھلہ میں پلٹن سپاہی کیا گیا بجائے فوج کے بہاولپور شتری بار برداری مہیا کریگا۔

طاعونی شکار

تاریخ	مبتلائے طاعون	اموات طاعون	اموات کل امراض
۹ / اکتوبر	۱۸	۱۱	۱۰۳
۱۰ / "	۱۳	۶	۱۱۳
۱۱ / "	۱۱	۱۲	۱۱۳
۱۲ / "	۱۳	۱۰	۱۲۵
۱۳ / "	۱۶	۱۵	۱۱۶
۱۴ / "	۲۱	۱۱	۱۲۸
۱۵ / "	۲۰	۱۲	۱۴۰

مطبع جمہیدی واقع بمبئی بھنڈی بازار میں حکیم محمد عبد الحمید فرخ دہلوی مالک و ایڈیٹر کے اہتمام سے چھپکر شایع ہوا